السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں یعنی اولیاء اللہ سے (کہ مومن کامل وہی لوگ ہیں جن کی فضیلت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے الا[1] ان اولیاء اللہ لاخوف علیھم ولاھم یحزنون الذین امنوا وکانوا یتقون) عداوت و دشمنی رکھے اس کا کیا حکم ہے ،بینوا توجروا

خبردار!اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ ہی انہیں کسی قسم کا کوئی غم ہوگا (اللہ کے دوست وہ ہیں) جو ایمان لائے اور پرہیز گار رہے ۔ [1]

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے اللہ کے دوستوں سے اس کی دوستی کی وجہ سے ذرا بھی دشمنی رکھی وہ خدا اور رسولؐ کا دشمن ہے ، بلکہ خداوند تعالیٰ نے اپنے دوستوں کی تائید فرما کے ان لوگوں کا دشمن ہوجاتا ہے اور حکم فرماتا ہے کہ تم میرے دوستوں سے جو عداوت رکھتے ہو، گویا مجھ سے لڑائی کرتے ہو، حدیث میں آگیا ہے ، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ حق تعالیٰ ارشاد کرتا ہے : من[1] عادلی ولیا فقد اذنتہ بالحرب رواہ البخاری خدا کی پناہ جس کا خدا دشمن ہو، اس کا کون دوست اور کہاں ٹھکانہ ملے گا۔ پس ایسا شخص مردود و شیطان ہے اور خدا کا دشمن ہے ۔ اہل اسلام کو چاہیے کہ ایسے خدا کے دشمن سے اپنے کو الگ بچائے رکھیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ یاایھا[2] الذین امنوا لاتتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء جو ان سے دوستی رکھے گا وہ بھی خدا کے دشمنوں میں محسوب ہوگا واللہ اعلم بالصواب، المجیب ابوالبرکات محمد عبدالحئ تقی عرف صدرالدین احمد حیدر آبادی ۔ الجواب صحیح سید محمد نذیر حسین

جو آدمی میرے کسی دوست سے دشمنی رکھے تو میں اس کو اعلان جنگ کرتا ہوں اس کو بخاری نے روایت کیا ہے ۔ [1]

اے ایمان والو!میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ۔ [2]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02